



سوال

(255) سحری کی اذان مستقل دینا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل سحری کی اذان اہل حدیث کی مسجدوں میں ہمیشہ دینے کا جو رواج ہو گیا ہے۔ کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فجر کی پہلی اذان ہمیشہ دینی جائز ہے۔ اس لیے کہ حدیث میں بلائی اذان کی علت 'لِیُوقظَنَا نَحْنُکُمْ وَیُرِجِحَ قَا نَحْنُکُمْ' السنن الکبریٰ للبیہقی، باب من طلع الفجر و فی فیہ شیء... الخ، رقم: ۸۰۲۱ (یعنی سونے کو جگانے اور تہجد پڑھنے والا فارغ ہو جائے) بیان ہوئی ہے، جس کا تعلق پورے سال سے ہے۔ البتہ یہ سحری کے وقت میں ہے۔ سحری کے لیے نہیں۔ مقاصد کی نشاندہی پہلے ہو چکی ہے۔

دونوں اذانوں کا درمیانی وقفہ بھی تھوڑا ہونا چاہیے، پہلی فجر کاذب میں۔ دوسری فجر صادق میں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 235

محدث فتویٰ